6977 ـ پرائمری سکول کی مدد کرنے کے لیے زکاۃ ادا کرنا

سوال

کیا اگر سکول مالی معاونت کا محتاج ہو تو بچوں کے پرائمری سکول کو زکاۃ دینی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صحیح تو یہی ہے کہ یہ سکول اور مدرسہ زکاۃ کے مصاریف میں شامل نہیں ہے، اور زکاۃ کے مصارف اللہ سبحانہ وتعالی نے سورۃ توبہ کی مندرجہ ذیل آیت میں بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

زکاۃ تو صرف فقراء، مساکین، اور اس پر کام کرنے والے، اور تالیف قلب میں، اور غلام آزاد کرانے میں، اور قرض داروں کے لیے، اور اللہ کے راستے میں، اور مسافروں کے لیے ہے، یہ اللہ تعالی کی طرف سے فرض کردہ ہے، اور اللہ تعالی علم والا اور حکمت والا ہے التوبۃ (60).

1 ـ فقیر وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو.

2 ـ مسکین: وہ شخص ہے جس کے پاس کچھ ہو لیکن وہ اسے کافی نہ ہو.

3 ـ زکاۃ پر کام کرنے والا: وہ شخص ہے جسے امیر اور خلیفہ صدقات اور زکاۃ اکٹھا کرنے کا ذمہ لگائے، اور اسے اس کی کام کی مطابق زکاۃ سے رقم دی جائے چاہے وہ مالدار ہی کیوں نہ ہو.

4 ـ جن کے دلوں کی تالیف قلب کی جائے: یہ وہ لوگ ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جن کی تالیف قلب کرتے اور اپنی طرف مائل کرتے تا کہ وہ اسلام قبول کر لیں یا ان کا شر دور ہو سکےیا ان کی نیتوں کو مضبوط کریں تا کہ وہ اسلام پر ثابت قدم رہیں، تو یہ تین قسم کے لوگ تھے.

5 ـ غلام: یہ وہ غلام ہیں جنہوں نے اپنے مالکوں سے مکاتبہ کر رکھا ہو یعنی وہ غلام جو اپنے مالك سے متفق ہو چکے ہوں کہ وہ مال کی اتنی مقدار دے کر آزادی حاصل کر لیں گے، یا وہ بغیر مکاتبہ کے ہی خود مال دے کر آزادی کر لیں گے.

6 ـ مقروض: وہ مقروض شخص جو قرض کی ادائیگی سے قاصر ہو.

7 ـ اللہ تعالی کے راستے میں: یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالی کے راستے میں اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے جھاد کرتے اور کام سے منقطع ہیں.

8 ـ مسافر: یہ وہ اجنبی اور مسافر ہے جس کا زاد راہ ختم ہو چکا ہو، اسے اتنا مال دیا جائے گا جو اس کی ضروریات پوری کرے چاہے وہ اپنے ملك میں غنی اور مالدار ہی کیوں نہ ہو.

اور زکاۃ ادا کرنے والے شخص کو چاہیے کہ وہ آیت میں مذکور آٹھ مصارف زکاۃ سب کو زکاۃ دے، یا بعض کو چاہے کسی ایك کو ہی ادا کر دے.

اور بعض لوگوں نے فی سبیل اللہ کے لفظ میں وسعت کی ہے، لیکن راجح یہی ہے کہ اس سے مراد جھاد فی سبیل اللہ ہے، اور اس میں حج کا داخل ہونا بھی ممکن ہے.

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اور رہا : " فی سبیل اللہ " تو اس میں وہ غازی شامل ہیں جنہیں دیوان میں کوئی حق نہیں ملتا، اور امام احمد اور حسن، اسحاق رحمہم اللہ تعالی کے ہاں حدیث کی بنا پر حج بھی فی سبیل اللہ میں داخل ہے.

دیکھیں: تفسیر ابن کثیر (2 / 367).

اور حدیث سے مقصود وہ حدیث ہے جو مسند احمد میں منقول ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" حج اور عمرہ اللہ تعالی کے راستے میں ہے"

خلاصہ:

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ: اس سکول اور مدرسہ کے لیے زکاۃ دینی جائز نہیں، لیکن اگر اس میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء فقراء ہوں، یا وہ ان آٹھ اصناف میں شامل ہوتے ہوں تو اسے زکاۃ دی جاسکتی ہے.

اور اس مدرسہ اور سکول کی مالی معاونت کرنے کے لیے شریعت میں زکاۃ کے علاوہ بہت سے دروازے کھلے ہیں، مثلا صدقات و خیرات، اور ہبہ و عطیہ جات، اور وقف وغیرہ.

واللہ اعلم .